سوال

(217) شرائط زکوۃ

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

مال سے زکوۃ ادا کرنے کی کیا شرائط ہیں، انسان کو کب اپنے مال سے زکوۃ ادا کرنا ضروری ہوتا ہے؟ قرآن وحدیث کے مطابق فتویٰ دیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبركاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

زکوۃ کےلیے پہلی شرط یہ ہے کہ وہ مال کسی مسلمان کا ہو، کیونکہ کافر کے مال پر زکوۃ واجب نہیں ہے، اگر وہ ادا بھی کرے تو اس سے زکوۃ قبول نہ کی جائے، البتہ آخرت میں اس کے متعلق اس سے ضرور بازپرس ہوگی، دوسری شرط یہ ہے کہ وہ مال کسی مسلمان کی ملکیت میں ہے، کیونکہ ادھار لیا ہوا مال اس کی ملکیت نہیں، لہٰذا وہ اس سے زکوۃ ادا نہیں کرے گا ہاں جس کا مال ہے اس نے اگرچہ کسی دوسرے کو قرض دیا ہے لیکن وہ ادھار دیے ہوئے مال کی خود زکوۃ ادا کرے گا، تیسری شرط یہ ہے کہ وہ مال نصاب کو پہنچ جائے، شریعت میں مختلف اموال کا مختلف نصاب ہے اگر کسی مسلمان کے پاس بقدر نصاب مال نہ ہو تو اس پر زکوۃ فرض نہیں، کیونکہ مالِ قلیل ہے جو ہمدردی اور خیر خواہی کا متحمل نہیں ہوسکتا، چوتھی اور آخری شرط یہ ہے کہ اس پر سال گزر جائے، اگر سال ختم ہونے سے پہلے پہلے مال ختم ہوگیا تو اس پر زکوۃ فرض نہیں ہے، اسی طرح اگر سال سے پہلے مال تلف یا چوری ہو گیا تو بھی اس سے زکوۃ ساقط ہے، البتہ تین چیزیں سال کی شرط سے مستثنیٰ ہیں۔

1) تجارت کا نفع کیونکہ یہ اصل مال کے تابع ہے۔

2) مویشیوں سے پیدا ہونے والے بچے، یہ بچے اپنی ماؤں کے حکم میں ہیں اور ان کے تابع ہیں۔

3) زمین کی پیداوار، فصلوں اور پھلوں کا سال اس وقت ہے جب یہ حاصل ہوں۔ جب مذکورہ شرائط کسی مال میں پائی جائیں تو اس سے زکوۃ ادا کرنا ضروری ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:201

محدث فتویٰ